السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک بندہ سچی توبہ کرتا ہے پھر وہی گناہ جان بوجھ یا بھول کر کرتا ہے کیا یہ توبہ ہے، یا نہیں ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

انسان جب گناہ کرنے کے بعد توبہ کرلیتا اوراس گناہ سے نکل آتا ہے تواللہ تعالی اس کی توبہ کو قبول فرمالیتے ہیں اوراس کے گناہ کو بخش دیتے ہیں۔ وہ اگر دوبارہ وہی گناہ کرتا ہے اور توبہ کر کے اس سے نکل آتا ہے تواللہ دوبارہ بھی اس کی توبہ کو قبول کرلیتے ہیں اوراس کے گناہ کو معاف کردیتے ہیں۔ اور سچی توبہ کرنے سے ماضی والا گناہ واپس نہیں آتا ہے۔ کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے۔

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ 82 ... سورة طه

البتہ جو توبہ کرلے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر سیدھا چلتا رہے، اُس کے لیے میں بہت درگزر کرنے والا ہوں۔ (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء، رقم: 7825)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتویٰ